31 جولائی 2013ء

برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس میں 14 فیصد اضافہ ہوا

سال 2013ء (جنوری تا مارچ 2013ء) کی پہلی سہ ماہی کے اختتام تک ملک میں برانچ لیس بینکاری میں 14 فیصد نمو ہوئی اور سہ ماہی کے آخر تک برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس کی تعداد بڑھ کر 2.4 ملین تک پہنچ گئی۔

اسٹیٹ بینک کے برانچ لیس بینکاری کے تازہ ترین نیوز لیٹر کے مطابق برانچ لیس بینکاری کے ڈپازٹس میں 32 فیصد نمو ہوئی اور یہ بڑھ کر 1.4 ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ اس نمو کا اہم سبب لیول '0' اور لیول '3' کے اکاؤنٹس ہیں جن میں بالترتیب 33 فیصد اور 56 فیصد اضافہ ہوا۔

سہ ماہی کے دوران پروسیس ہونے والی ٹرانزیکشنز کا مجموعی حجم 16 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر 41.1 ملین ہوگیا اور اس کی مالیت 13 فیصد اضافے کے ساتھ 171 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ ٹرانزیکشنز میں اس نمو کا اہم سبب برانچ لیس بینکاری کے ابتدائی فریق (ایزی پیسہ اور اومنی) ہیں۔ ٹرانزیکشن کا اوسط سائز 4,150 روپے رہا جبکہ روزمرہ ٹرانزیکشنز کی اوسط تعداد 392,433 سے بڑھ کر 457,000 تک پہنچ گئی ہے۔

31 مارچ 2013ء تک برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کا تیزی سے پھیلتا ہوا نیٹ ورک 64,716 ہوگیا جو کہ 31 دسمبر 2012ء تک 41,567 تھا جو اس میں 56 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ ایجنٹوں کے نیٹ ورک میں ہونے والی نمو میں نئے فریقوں (موبی کیش اور ٹائم پے) نے اہم کردار ادا کیا۔

نیوز لیٹر کے مطابق او ٹی سی (P2P) کے ذریعے ملک میں فنڈز کی منتقلی کو بالادست زمرے کی حیثیت حاصل رہی اور مالیت میں اس کا حصہ 59 فیصد اور صارفین کی جانب سے ہونے والی ٹرانزیکشنز کی تعداد میں 36 فیصد تھا۔ ایم والٹس (m-wallets) کی نمو میں جی ٹو پی (G2P) اکاؤنٹس نے اہم کردار ادا کیا کیونکہ سہ ماہی کے دوران رجسٹرڈ ہونے والی مجموعی طور پر 295,138 اکاؤنٹس میں سے 75 فیصد جی ٹو پی کے استفادہ کنندگان تھے۔ سہ ماہی کے دوران برانچ لیس بینکاری ذرائع سے 5.5 ارب روپے کی جی ٹو پی فلاحی ادائیگیاں کی گئیں۔ مزید برآں، ایجنٹوں کے ذریعے ایمپلائز اولڈ ایج بینفٹ انسٹی ٹیوشن کے پنشنرز میں 346 ملین روپے بھی تقسیم کیے گئے ہیں۔

برانچ لیس بینکاری کا نیوز لیٹر ذیل میں دیئے گئے لنک پر بھی دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/publications/acd/BranchlessBanking-Jan-Mar-2013.pdf

☆☆☆☆☆